سوال

(131)بچے کے کان میں اذان کہنا اور بالوں کے برابر چاندی صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بچے کے کان میں اذان اوردوسرے کان میں اقامت اس کے بالوں کے برابر چاندی کا صدقہ کرنا اس کے بارے میں صحیح احادیث لکھ کر بھیج دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بچے کے کان میں اذان ثابت ہے قاسم جوان ، اقامت بچے کے کان میں نہیں ثابت مت ہو پریشان اور قائم ہو چکی ہے دلیل و برہان کہ صدقہ سیم یا زر کریں اہل ایمان جو ہو مساوی بأشعار أطفال وصبیان پڑھو رسالہ ثلاث شعائر از ڈاکٹر عمر سلیمان ۔ یہ نصیحت کرتا ہے آپ کو ابو عبدالرحمان دعا بتاتا ہے وہ آپ کو استغفار از رب منان وحنان فقط والسلام علی کافۃ الإخوان وقاطبۃ الخلان ''بچہ کے بالوں کے برابر چاندی کا صدقہ کرنے والی حدیث تنقیح الرواۃ شرح مشکوۃ ج ۳ ص ۲۰۳ اور تحفۃ الاحوذی ۔ ابواب الاضاحی ج۵ ص ۹۳ پر ہے ۔ ابو رافع سے مروی ہے انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو جنم دیا تو اس کے کان میں نماز جیسی اذان کہی ۔ (جامع ترمذی ۔ ابواب الأضاحی ۔ باب الاذان فی اذن المولود ۔ الجلد الاوّل ۔ ترمذی نے اسے صحیح کہا ہے ۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص121

محدث فتویٰ